DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 22-02-2019

اہم قومی و مقامی خبریں	اخبارات
1۔بھارتی گیدڑ بھبکیاں پاکستان کی سالمیت کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔وزیراعلیٰ میر جام کمال	جنگ ودیگر اخبارات
2۔جام کمال سے وزیراعلیٰ سندھ کا رابطہ۔سیلاب سے ہونے والے نقصانات پر اظہار افسوس	جنگ ودیگر اخبارات
3۔بارش اور برف باری سے پیدا صورتحال اور امدادی سرگرمیوں کی نگرانی کیلئے کنٹرول روم قائم۔	جنگ ودیگر اخبارات
4۔معاشرے سے کمیشن اور کرپشن کے خاتمے کیلئے پرعزم ہیں۔گورنر یاسین زئی کا کے پی اراکین اسمبلی سے گفتگو	جنگ ودیگر اخبارات
5۔پوسٹ الیکشن ریویو سے آئندہ الیکشن میں مزید بہتری لائی جائے گی۔صوبائی الیکشن کمیشن	جنگ ودیگر اخبارات
6۔بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کی فراہمی کیلئے ٹیم روانہ۔ریسکیو آپریشن جاری	جنگ ودیگر اخبارات
7۔عوام نے خدمت کا موقع دیا ان کو مایوس نہیں کریں گے۔صوبائی وزیر صحت نصیب اللہ مری	جنگ ودیگر اخبارات
8۔بارش کی تباہ کاریاں،متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے اقدامات جاری ہیں۔صوبائی وزیر ریونیو سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
9۔حکومت دعوؤں پر نہیں عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔صوبائی وزیر خوراک سردار عبدالرحمٰن کھیتران	جنگ ودیگر اخبارات
10۔جلد ہی کوئٹہ شہر کی بہتری کیلئے ماسٹر پلان پیش کیا جائے گا۔صوبائی وزیر بلدیات صالح بھوتانی	جنگ ودیگر اخبارات
11۔عوامی انڈومنٹ فنڈ بلوچستان کے غریب عوام کیلئے تحفہ ہے۔صوبائی وزیر سماجی بہبود اسد بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
12۔مادری زبانوں کی فروخت کیلئے سچائی سے کام کرنا ہوگا۔بی این پی	جنگ ودیگر اخبارات
13۔زبان اور ثقافت کو فراموش کرنے والی قومیں کبھی ترقی نہیں کرسکتے۔پشتونخواہ	جنگ ودیگر اخبارات
14۔بلوچی اور براہوئی زبان کے معدوم ہونے کا پروپیگنڈہ بے بنیاد ہے،ڈاکٹر عبدالمالک	انتخاب ودیگر اخبارات

امن و امان

اندرون بلوچستان بارشوں نے تباہی مچادی۔اوتھل میں تین افراد جاں بحق۔سیلابی صورتحال زمینی راستیں بند ایمرجنسی نافذ۔شہر کے ہوٹلوں،مسافر خانوں کی چیکنگ سیکورٹی اہلکاروں کو خصوصی ٹاسک دے دیا گیا۔کوئٹہ میں بسنت منانے پر مکمل پابندی۔3 پتنگ فروشوں کے خلاف مقدمہ درج۔چاغی پولیس کی کارروائی پانچ ملزمان گرفتار،ڈپٹی اسپیکر اور پی ٹی آئی رہنما کا پی ایس بن کر پولیس پر دباؤ ڈالنے والا جال ساز گرفتار۔

عوامی مسائل

کوئٹہ میں بارشوں نے اہم شاہراہوں اور سڑکوں کی ناقص تعمیر کا پول کھول دیا،مختلف علاقوں کے نلوں میں گندے پانی کی آمیزش امراض جنم لینے لگے ،دالبندین بازار میں نکاسی آب کا نظام درہم برہم،دشت گیس پریشر میں کمی صارفین رل گئے ،مشتہر آسامیوں کیلئے اسناد کی تصدیق سے نوجوان پریشان۔

مورخہ 22-02-2019

اداریہ روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "بلوچستان: وسائل کا صحیح استعمال، وقت کی ضرورت" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے اخبار لکھتا ہے کہ بلوچستان میں غربت کی شرح دیگر صوبوں سے زیادہ ہے جس کی وجہ سے روزگار کا فقدان ہے، لے دے کر سرکاری ملازمتیں بچتی ہیں جو کہ حکومت پر زیادہ بوجھ ہے حالانکہ صوبہ میں بہت اہم منصوبوں پر کام جاری مگر یہاں کے عوام کو ان منصوبوں سے روزگار فراہم نہیں کیا گیا، بجٹ میں خسارہ اس لئے زیادہ ہوتا ہے کہ فنڈز کا بیشتر حصہ روزگاری کی فراہمی کیلئے رکھا جاتا ہے، وفاق کے زیر اہتمام بلوچستان کے میگا منصوبوں سے صوبائی حکومت کو بہت کم حصہ ملتا ہے جس کی وجہ سے عوامی فلاحی منصوبے نہیں بنائے جاسکتے۔ تعلیم کے لحاظ سے بھی بلوچستان بہت پیچھے ہے آج بھی لاکھوں بچے اسکولوں سے باہر ہیں جبکہ صوبے میں تعلیمی ایمرجنسی نافذ کی گئی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کا کہنا تھا کہ سی پیک کی کل لاگت کا صرف تین فیصد حصہ بلوچستان پر خرچ کیا جارہا ہے اس منصوبے میں نظر انداز کئے جانے کے باعث گزشتہ پانچ سالوں میں بلوچستان کی پسماندگی اور احساس محرومی کو بڑھتے دیکھا گیا ہے نظام کی ضروریات ہوتی ہیں جن میں سب سے اہم گڈ گورننس ہے جب تک گورننس کا سٹرکچر نہیں ہوگا کوئی بھی منصوبہ بندی کامیاب نہیں ہوسکتی ماضی میں عارضی بنیادوں پر اقدامات کئے جاتے رہے لیکن دیرپا بنیادوں پر مشتمل پالیسوں کے قیام کی جانب سنجیدگی سے توجہ نہیں دی گئی، وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ ہم نظام میں سرمایہ کاری کررہے ہیں، شفافیت، احتساب اور کارکردگی کی بہتری کے ذریعہ خدمات کی فراہمی کے نظام کو پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے کی جانب خصوصی توجہ دیتے ہوئے اداروں کی کارکردگی میں اضافہ کیا گیا ہے مختلف شعبوں میں قانون سازی کی ہے اختیارات کو نچلی سطح تک منتقل کرکے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کی پالیسی اختیار کی گئی ہے۔ صوبائی حکومت نے تعلیم، صحت، روزگار، شاہراہوں کے تحفظ، سیف سٹی پروجیکٹ، انڈومنٹ فنڈز سمیت اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی کے اقدامات اٹھائے ہیں اس سے یقیناً کسی حد تک بہتری آئے گی اور حکومتی توجہ سے ہی مسائل حل ہوسکتے ہیں لہذا صوبائی حکومت اس سمت میں پیشرفت یقینی بنائے۔

اداریے روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Maternal mortality remains neglected in Balochistan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ نے "بارشوں سے جانی و مالی نقصان" اور روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "بارشوں کا خوشگوار سلسلہ، شہری مسائل میں اضافہ افسوسناک" کے عنوانات سے اداریے تحریر کئے ہیں۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " کوئٹہ شہر میں صفائی کا کام جاری" اور روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "خشک سالی کے بعد بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریاں" کے عنوانات سے ادارے تحریر کئے ہیں۔

....

برائے ڈائریکٹر جنرل

تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No: 2 | Dated: 22 FEB 2019 | Page # 2

بھارتی گیدڑ بھبکیاں پاکستان کی سالمیت کو نقصان نہیں پہنچا سکتیں، جام کمال

کشمیر کے معاملے پر پاکستان کا موقف دو ٹوک ہے

بارشوں سے پیدا صورتحال پر مکمل نظر ہے، پی ڈی ایم اے کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار ہے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر جام کمال خان نے کہا ہے کہ پاکستان آج عالمی سطح پر اہمیت اختیار کر رہا ہے چین، سعودی عرب سمیت دنیا کے بیشتر ممالک پاکستان میں سرمایہ کاری کرنے کے خواہاں ہیں جو بھارت کو برداشت نہیں ہو رہا کشمیر کے معاملے پر پاکستان کا موقف واضح ہے بھارت کی گیدڑ بھبکیاں پاکستان کی سالمیت کو نقصان نہیں پہنچا سکتیں۔ بارشوں سے صوبے میں پیدا ہونے والی صورتحال پر مکمل نظر رکھی ہوئی ہیں پی ڈی ایم اے کسی بھی ہنگامی صورتحال اور قدرتی آفت سے موثر طور پر نمٹنے کے لئے ہمہ وقت تیار ہے حکومت متاثرین کی امداد و بحالی کے لئے کثیر فنڈز فراہم کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز محکمہ پی ڈی ایم اے میں قائم ایمرجنسی روم کے دورے کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزیر داخلہ و پی ڈی ایم اے میر ضیاء اللہ لانگو، ڈی جی پی ڈی ایم اے عمران خان زرکون سمیت دیگر احکام بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان گزشتہ کئی عرصے سے شدید خشک سالی کی لپیٹ میں رہا جس کے بعد صوبے بھر میں بارشوں اور برف باری کا سلسلہ شروع ہوا ہے تاہم مکران نصیر آباد، جھل مگسی، خضدار، وڈھ، آواران، تربت اور لسبیلہ سے سیلابی ریلے گزر رہے ہیں جس میں ہمیں سیلابی صورتحال کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے گزشتہ 3 روز صورتحال کا ہر پہلو سے جائزہ لیا جا رہا ہے محکمہ پی ڈی ایم اے سمیت تمام ڈپٹی کمشنرز سمیت ہمیں سیلابی صورتحال سے مکمل آگاہ رکھے ہوئے ہیں حالیہ بارشوں کے بعد پیدا ہونیوالی صورتحال میں اب تک لسبیلہ سے 2 افراد کے جاں بحق ہونے کی تصدیق ہوئی ہے تاہم پی ڈی ایم اے اور متعلقہ اضلاع کی انتظامیہ کی بروقت کارروائی سے سینکڑوں لوگوں کو بچا لیا گیا ہے پی ڈی ایم اے کی جانب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سامان روانہ کر دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ بارشوں کے بعد جو علاقے شدید متاثر ہوئے ہیں وہاں امدادی کارروائیوں کے لئے ہم نے پاک فوج سے بھی مدد طلب کی ہے ہم تمام صورتحال کو مانیٹر کر رہے ہیں اور کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ آواران میں ہمیں رابطے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے کیونکہ اس علاقے میں فائبر آپٹک کٹ چکی ہے تاہم ہم نے سیٹلائیٹ فون کے ذریعے رابطہ بحال رکھا ہوا ہے تا کہ وہاں کی صورتحال سے مکمل آگاہ رہیں اب تک کی اطلاعات کے مطابق آواران میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں کے بعد میرانی ڈیم، شادی کور ڈیم سمیت دیگر ڈیمز میں پانی کی سطح بہتر ہوئی ہے جسے ہم پینے اور زراعت کے لئے استعمال کر سکیں گے آکاڑہ ڈیم میں بھی پانی کی سطح بلند ہوئی ہے جہاں سے گوادر کو پانی فراہم کیا جا رہا ہے افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ ماضی میں چھوٹے ڈیمز کی تعمیر پر توجہ نہیں دی گئی بلکہ اس امر میں مرکز کی جانب دیکھا گیا اور امیدیں وابستہ کی گئی ہم نے حالیہ بارشوں کے بعد متعلقہ اداروں کو ہدایت جاری کر دی ہے کہ وہ بارشوں کے دوران چھوٹے بند اور ڈیمز کے متعلق اپنی رپورٹ پیش کریں تا کہ اس صورتحال کو بہتر بنایا جا سکیں اور ہم بارشوں کے پانی کو ضائع ہونے سے بچاتے ہوئے اسے استعمال میں لے آئیں انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم اے کے پاس ایسے بہت سے آلات ہے جو ماضی کے حکومتوں میں خریدے گئے ہیں اب وقت آچکا ہے کہ ان آلات کو استعمال میں لایا جائے تا کہ اپنے لوگوں کی بروقت اور موثر معاونت کی جا سکیں انہوں نے کہا کہ امدادی کارروائیوں میں حکومت بلوچستان اور پاک فوج کے 4 ہیلی کاپٹرز اسٹینڈ بائی پر موجود ہے جن علاقوں میں ہمیں رابطوں اور ریسکیو کارروائیوں میں مشکلات ہوئی وہاں ہیلی کاپٹر کے ذریعے لوگوں تک مدد پہنچائی جائیگی انہوں نے کہا کہ آج پاکستان کی دنیا بھر میں بڑھتی ہوئی اہمیت کو دیکھ کر بھارت تلملا اٹھا ہے یہی وجہ ہے کہ اس پر جنگی جنون غالب آیا ہے مگر جس طرح پاکستان کے دوست ممالک یہاں سرمایہ کاری پر توجہ مرکوز کئے ہیں اس سے واضح ہو چکا ہے کہ پاکستان ترقی کی راہ پر گامزن ہو چکا ہے بھارت کی بزدلانہ دھمکیاں ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی دراصل بھارت کشمیر میں ہونیوالے مظالم سے دنیا کی توجہ ہٹانے کے لئے خطے میں جنگی ماحول پیدا کرنا چاہتے ہیں مگر انٹرنیشنل میڈیا نے بھارت کا ظالمانہ چہرہ عیاں کر دیا ہے پاکستان نے ہمیشہ سے کشمیر کے معاملے پر اپنا واضح موقف رکھا ہے ہم کشمیریوں کے ساتھ ہے اور بھارتی جارحیت کو کسی صورت برداشت نہیں کریں گے انہوں نے کہا کہ پاکستانی ایک مضبوط قوم ہے گزشتہ 15 سالوں سے یہاں کے عوام اور فورسز نے دہشتگردی کا مقابلہ کیا ہے۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے محکمہ پی ڈی ایم اے کے حالات و سامان کا معائنہ کیا اس موقع ڈی جی پی ڈی ایم اے عمران خان زرکون نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو صوبے میں حالیہ بارشوں سے متاثرہ علاقوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔

جام کمال سے وزیر اعلیٰ سندھ کا رابطہ، سیلاب سے ہونیوالے نقصانات پر اظہار افسوس

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر جام کمال سے ٹیلی فونک رابطہ، حالیہ بارشوں کے بعد سیلابی صورتحال پر اظہار افسوس سندھ حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرا دی۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز سندھ کے وزیر اعلیٰ سید مراد علی شاہ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو فون کر کے صوبے کے حالات پر تبادلہ خیال کیا اور موسم سرما کی حالیہ بارشوں سے درپیش سیلابی صورتحال کے بعد انسانی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سندھ حکومت بلوچستان کے عوام کے ساتھ ہر دکھ میں شریک ہے، سندھ حکومت بلوچستان کی حکومت سے ہر ممکن تعاون کے لئے تیار ہے

وزیر اعلیٰ کی ڈی جی صحت، زراعت اور لائیو اسٹاک کو خضدار میں کیمپ آفس قائم کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کی جانب سے ڈائریکٹر جنرل صحت، ڈائریکٹر جنرل زراعت اور ڈائریکٹر جنرل لائیو اسٹاک کو 24 گھنٹے کے اندر خضدار میں اپنے کیمپ آفس قائم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، اس اقدام کا مقصد بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں صحت، زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبوں کو فوری طور پر بحال کرنا ہے، وزیر اعلیٰ نے صحت اور لائیو اسٹاک کے محکموں کو آرنجی، سارونہ اور دیگر متاثرہ علاقوں میں میڈیکل کیمپ اور مال مویشیوں کے عارضی ہسپتال قائم کرنے کی ہدایت بھی کی ہے تا کہ متاثرہ افراد کو علاج معالجہ کی تمام ضروری سہولیات فراہم کی جا سکیں اور مال مویشیوں کی حفاظتی ویکسین اور چارہ کی دستیابی کو بھی یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ڈپٹی کمشنر خضدار کو آرنجی اور سارونہ تحصیلوں کا دورہ کر کے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت بھی کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No: 3 Dated: 22 FEB 2019 Page # 3

بارش اور برفباری سے پیدا صورتحال اور امدادی سرگرمیوں کی نگرانی کیلئے کنٹرول روم قائم

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کی ہدایت پر وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں بارش اور برف باری سے پیدا ہونے والی صورتحال اور امدادی سرگرمیوں کی نگرانی کے لئے کنٹرول روم قائم کردیا گیا ہے، متاثرہ علاقوں کے عوام اپنے مسائل اور مشکلات سے کنٹرول روم کو بذریعہ ٹیلیفون آگاہ کرسکتے ہیں۔ کنٹرول روم کے قیام کا مقصد امداد و بحالی کی سرگرمیوں کو مربوط کرنا ہے، کنٹرول روم کے ٹیلیفون نمبر 9202-9202069-9201798-9202424 اور واٹس ایپ نمبر 03368005960 ہیں، کنٹرول روم براہ راست وزیراعلیٰ بلوچستان کو رپورٹ پیش کرے گا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ جام کمال خان نے حالیہ بارشوں اور سیلاب سے پیدا ہونے والی گامی صورتحال سے موثر طور پر نمٹنے، بروقت اقدامات کرنے اور سیلاب میں پھنسے لوگوں کو بحفاظت محفوظ مقامات تک پہنچانے پر کمشنر مکران ڈویژن، کمشنر قلات ڈویژن، ڈپٹی کمشنر لسبیلہ، ڈپٹی کمشنر خضدار، ڈپٹی کمشنر آواران اور ان کی ماتحت ٹیموں کی کارکردگی کو سراہا ہے، دریں اثناء وزیراعلیٰ کی ہدایت پر صوبائی حکومت کا ہیلی کاپٹر پاک فوج کی جانب سے فراہم کئے گئے ہیلی کاپٹروں کے ساتھ مشترکہ امدادی سرگرمیوں میں حصہ لے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No: 4 Dated: 22 FEB

Page # 4

بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کی فراہمی کیلئے ٹیم روانہ

پانچ ٹرکوں پر مشتمل امدادی اشیاء اور خیموں کی پہلی کھیپ اوتھل پہنچ گئی، ریسکیو آپریشن جاری

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کی ہدایت پر محکمہ صحت نے (باقی صفحہ 10 نمبر 34)

لسبیلہ (خ ن) وزیراعلیٰ جام کمال خان کی ہدایت پر قلات ڈویژن کے دیگر اضلاع (باقی صفحہ 10 نمبر 35

کی طرح لسبیلہ میں بارشوں کے متاثرین کی بحالی کا کام جاری ہے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ بشیر احمد مینگل کی زیر نگرانی پاک فوج ایف سی اور پاکستان کوسٹ گارڈ سٹیٹ ایدھی ویلفیئر فاؤنڈیشن اور پی ڈی ایم اے کے تعاون سے تیزی سے ریسکیو اور ریلیف آپریشن کا سلسلہ جاری ہے ڈپٹی کمشنر آفس سے جاری ہینڈ آؤٹ کے مطابق سیلابی ریلے میں بہہ جانے والے چار افراد میں سے تین کی لاشیں ریسکیو ٹیموں نے تلاش کر لی اور ایک لاش کی تلاش جاری ہے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ کی زیر نگرانی سیلاب متاثرہ علاقے آہورہ گدڈی ریٹالڑہ کے سیلابی پانی میں پھنسے ہوئے 50 سے زائد افراد کو ریسکیو کرلیا گیا ہے چار بوٹس کے ذریعے ریسکیو آپریشن کا سلسلہ جاری ہے پی ڈی ایم اے بلوچستان کی جانب سے بھیجی جانے والے پانچ ٹرکوں پر مشتمل امدادی اشیاء اور خیموں کی پہلی کھیپ اوتھل پہنچ گئی ہے اور متاثرہ علاقوں میں ریلیف اشیاء کی فراہمی کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے علاوہ ازیں ڈپٹی کمشنر لسبیلہ کی ہدایت پر سیلاب متاثرین کی طبی سہولیات فراہمی کیلئے ڈی ایم کیو ہسپتال اوتھل اور BRC میں میڈیکل کیمپ قائم کر دیے گئے ہیں ضلع بھر میں ایمرجنسی نافذ کر کے تمام سرکاری محکموں کو الرٹ کر دیا گیا ہے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر لسبیلہ ڈاکٹر احمد علی نے ایمرجنسی بنیادوں پر طبی عملے کی ضروریات کے مطابق ادویات میڈیکل کیمپوں میں فراہم کردی ہے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ بشیر احمد مینگل اور پاک فوج کے بریگیڈیئر قیصر نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا فضائی معائنہ کیا اور ریسکیو آپریشن کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر لسبیلہ نے DHQ ہسپتال اوتھل کا بھی دورہ کیا اور تمام طبی عملے کو ہدایات جاری کیں کہ جنگی بنیادوں پر سیلاب متاثرین کو طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No: 10 Dated: 22 FEB 2019 Page # 10

Govt. starts prompt relief, rescue operation in rain hit areas: CM

By Haseeb ur Rehman

QUETTA: Chief Minister Balochistan Jam Kamal Khan said that Flash Floods caused by torrential rains affected major parts of Balochistan but damages of human lives, infrastructure and communications were reported in four districts.

"From past three days the provincial government and PDMA Balochistan monitoring the situation, I am being briefed by Deputy Commissioners on hourly basis regarding relief and rescue operations." CM Jam Kamal said while addressing a news conference on Thursday while visiting Control Center of PDMA Balochistan vowed no negligence would be tolerated in rescue and relief operation.

Provincial Minister for Home and PDMA Meer Zia Langove, DG PDMA Imran Zarkoon and government officials were present in the news conference.

"We hare reports of two casualties in District Lasbela but timely relief operation by District Administration and PDMA rescued hundreds of lives in areas hit by flash floods." Jam Kamal said added the government has departed relief goods toward the areas and we have decided to take assistance from Pak Army.

Talking on the suspension of communication system in Awaran District Chief Minister said, we have contacted through satellite phone and no casualty was reported in District Awaran.

Talking on the water level in Dams in Gwadar CM Jam Kamal said, fortunately water level in Merani Dam, Shadi kor Dam and other small dams in Gwadar has increased which would be able to restore water supply for the residents of Gwadar.

"Unfortunately previous governments didn't pay attention over small dams but were relying upon Federal Government but we have directed concerned departments to submit their report regarding situation of small dams during recent spate of rains." He added.

Replying to a query regarding recent uprising tension amid Pakistan and India CM Jam Kamal said, India Government has been bullying upon Pakistan with fake allegations and propaganda but they no one can't damage the sovereignty of Pakistan.

"Through coward intimidations India can't isolate Pakistan on International because today China, Saudi Arabia and other countries have been strengthening business ties." CM Jam Kamal said added India seek to divert International attention from its war crimes in occupied Kashmir.

"Pakistan has a clear stance over Kashmir and we will continue our support for the suppressed Kashmiri people, the vicious face of India has emerged before the world."

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No: 11

Dated: 22 FEB 2019

Page # 11

معاشرے سے کمیشن اور کرپشن کے خاتمے کیلئے پرعزم ہیں، گورنر یاسین زئی

امن کی بحالی کے ساتھ ہی سرمایہ کاری کے امکانات میں بہتری آئی ہے، کے پی ارکان اسمبلی سے گفتگو

اعلیٰ تعلیمی اداروں کا قیام کافی نہیں، ضروری سہولیات کی فراہمی اور نتیجہ خیز اقدامات پر توجہ دینا ضروری ہے، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان امان اللہ خان یاسین زئی سے گورنر ہاؤس کوئٹہ کے دورے پر آئے ہوئے خیبر پشتونخوا کے ارکان اسمبلی کے وفد نے اپنے ڈپٹی اسپیکر محمود جان کی قیادت میں ملاقات کی۔ گورنر نے بلوچستان کی تاریخ، ثقافت اور موجودہ صورتحال سے متعلق تفصیلات سے انہیں آگاہ کیا۔ انہوں نے وفد سے بات چیت کرتے میں کہا کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کی کاوشوں اور عوام کے بھرپور تعاون سے امن و امان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے اور خاص طور سے افغانستان اور ایران کے ساتھ ملنے والی سرحدوں پر حالات معمول کے مطابق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن کی بحالی کے ساتھ ہی سرمایہ کاری کے امکانات اور مواقع میں منطقی طور پر بہتری آئی ہے۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ بلوچستان میں عام آدمی کو بنیادی سہولتوں کی فراہمی، غربت اور بیروزگاری کے خاتمے پر توجہ دی جارہی ہے اور ہمیں یقین ہے کہ سماجی اقتصادی ترقی کے ذریعے عوام میں موجود احساس محرومی کو دور کرنے میں کامیاب ہوں گے جس کے بعد سماج دشمن عناصر کے پیدا ہونے کا خطرہ ختم ہوجائیگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں مالی اور انتظامی عملداری قائم ہورہی ہے اور معاشرے سے کمیشن اور کرپشن کے خاتمے کیلئے ہم پرعزم ہیں۔ آخر میں مہمانان گرامی کے درمیان تحائف اور یادگاری شیلڈز کا تبادلہ بھی ہوا۔ دریں اثناء گورنر امان اللہ خان یاسین زئی جو پبلک سیکٹر میں بلوچستان کی یونیورسٹیوں کے چانسلر بھی ہیں نے کہا کہ اعلیٰ تعلیمی اداروں کا قیام اور تعمیر کافی نہیں بلکہ یونیورسٹیوں اور ان کے کیمپسز میں ضروری سہولیات کی فراہمی اور معیار تعلیم کی بہتری کیلئے نتیجہ خیز عملی اقدامات پر توجہ دینا ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبے میں سرکاری شعبے کی یونیورسٹیوں کی کارکردگی خاص طور سے مالی و انتظامی امور، مالی مشکلات انڈوومنٹ فنڈ کی منظوری، نئے اساتذہ کی تعیناتیوں کا جائزہ لینے کیلئے منعقدہ وائس چانسلرز مشاورتی اجلاس کی صدارت میں کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تدریس کا عمل محض نصاب تک محدود نہیں ہونا چاہئے۔ بلکہ تحقیق ذرائع کو فروغ دیکر معاشرے میں جدت، تعمیر اور ترقی کے عمل کو مستحکم بنانا بھی ان اداروں کے فرائض میں شامل ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No: 12 Dated: 22 FEB 2019 Page # 12

پوسٹ الیکشن ریویو سے آئندہ الیکشن میں مزید بہتری لائی جائیگی، صوبائی الیکشن کمشنر

الیکشن 2018 کے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے احاطہ اور تجاویز لی جارہی ہیں، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان غلام اسرار خان نے کہا ہے کہ پوسٹ الیکشن ریویو کے عمل سے آئندہ عام انتخابات کے عمل میں مزید بہتری لائی اور انتخابی نظام میں کمزوریوں کا تعین اور انکا ادراک کیا جاسکتا ہے، یہ بات انہوں نے پوسٹ الیکشن ریویو ورکشاپ کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہی، عام انتخابات 2018 کے انعقاد کے بعد الیکشن کمیشن اف پاکستان نے یو،این ،ڈی،پی کے تعاون سے پوسٹ الیکشن ریویو کے دوسرے مرحلے کا کا آغاز کردیا ہے، جس کے تحت الیکشن کمیشن کے تمام ریجنل الیکشن کمشنرز، ضلعی الیکشن کمشنرز، سیاسی جماعتوں، امیدواروں، میڈیا،صوبائی اداروں سمیت دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کا آغاز کردیا ہے، کوئٹہ کے مقامی ہوٹل میں جاری اس پانچ روزہ مشاورتی عمل میں عام انتخابات 2018 کے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے احاطہ کیا جارہا ہے اور ان سے متعلقہ تجاویز لی جارہی ہیں اور قابل عمل تجاویز کو پوسٹ الیکشن ریویو رپورٹ میں شامل کیا جائے گا ورکشاپ سے ایس او ٹو سیکرٹری الیکشن کمیشن اسلام آباد نعیم احمد اور یو این ڈی پی کی نمائندہ سلمہ حسن نے بھی خطاب کیا اور ریجنل الیکشن کمشنرز اور ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز سے تجاویز لیں، صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان غلام اسرار خان نے کہا کہ پوسٹ الیکشن ریویو کے زریعے تمام ریجنل الیکشن کمشنرز، ضلعی الیکشن کمشنرز، سیاسی جماعتوں، امیدواروں، میڈیا، صوبائی اداروں سمیت دیگر اسٹیک ہولڈرز سے مشاورات کی جا رہی ہے، انہوں نے کہا کہ پوسٹ الیکشن ریویو کے عمل سے آئندہ عام انتخابات کے عمل میں مزید بہتری لائی جا سکتی ہے اور انتخابی نظام میں کمزوریوں کا تعین اور انکا ادراک کیا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن ائندہ انتخابات کو غلطیوں سے پاک کرنے کیلئے متعدد اقدامات کر رہا ہے جس میں سے ایک پوسٹ الیکشن ریویو ہے، اس کے زریعے ریجنل الیکشن کمشنرز اور ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز ہمیں اپنے تجربات اور چیلنجز سے اگاہ کریں اور تجاویز دیں جن کی روشنی میں انے والے انتخابات کو زیادہ سے زیادہ شفاف، موثر اور غلطیوں سے پاک بنایا جاسکے۔